السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی چچازاد سے شادی کرنا چاہتا تھا تو منگنی سے پہلے اس کی بہن نے مجھے بتایا کہ اس نے مجھے دودھ پلایا ہے لیکن اسے رضعات (دودھ پینے) کی تعداد معلوم نہیں لیکن میری والدہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ اسے یاد ہے کہ اس نے صرف ایک بار دودھ پلایا تھا اوراس کے علاوہ اورکچھ یاد نہیں، والدہ سے یہ تحقیق کرنے کے بعد کہ صرف ایک ہی دفعہ دودھ پینا ثابت ہے، میں نے اپنی چچازاد سے منگنی کرلی اوراب میں تردد میں ہوں کہ اس سے شادی کرلوں یا نہیں کیونکہ پانچ معلوم رضعات تو ثابت نہیں ہیں یا یہ کہ شادی سے پہلے ہی طلاق دے دوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ اسے طلاق نہ دیں کیونکہ وہ رضعات ثابت نہیں جس سے نکاح کرنا حرام ہوجاتا ہے اوروہ ہیں پانچ معلوم رضعات اوروہ بھی اس طرح کہ ہر دفعہ پستان کو منہ میں لے کردودھ چوسا گیا ہواور پھر چھوڑ دیا گیا، اگراس طرح رضاعت ثابت ہو تو یہ بیوی آپ کی خالہ یعنی آپ کی ماں کی رضاعی بہن ہوگی لیکن جب صرف ایک ہی رضعہ ثابت ہے تو یہ آپ کے لئے حرام نہیں ہے، اسے اپنی بیوی بنا کراپنے پاس رکھو، اللہ سے ڈرو اور پریشانی اوراوہام کو دور کردو کیونکہ اصل تو حلت ہے اوریہاں ایسی کوئی دلیل موجود نہیں جو اس حلت کو ختم کرنے والی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 156

محدث فتویٰ